مرکز قرآن وسنہ

جماعت اسلامی کراچی

501 قائدین کالونی، نزد اسلامیہ کالج، کراچی

شکر

کیوں اور کیسے؟

مفتی عطاءالرحمٰن

ڈائریکٹر مرکز قرآن وسنہ جماعت اسلامی کراچی

شکر کا انعام

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ۖ

وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ (سورۃ ابراھیم۔۱۷۱)

اور یاد رکھو، تمھارے رب نے خبردار کر دیا تھا کہ اگر
شکر گزار بنو گے تو میں تم کو اور زیادہ نوازوں گا اور اگر
کفرانِ نعمت کرو گے تو میری سزا بہت سخت ہے"

ہم

1. ہر کسی کے پاس کچھ ہیں۔
2. ہر ایک کے پاس کچھ چیزیں نہیں ہیں۔
3. ہمیں مزید کچھ چاہئے۔

مشمولات

01 شکر

02 لغوی تعریف

03 اصطلاحی تعریف

04 اہمیت

05 فوائد

06 نقصانات

شکر کا لغوی معنٰی : زیادتی۔

☆ اشکر الارض...!

جب زمین نے شکر کیا تو نباتات زیادہ اُگ آئیں۔

☆ دابۃ الشکور...!

جب جانور چارہ کم کھائے اور صحت زیادہ ظاہر کرے۔

☆ فرش الشکور...!

وہ گھوڑا جو کم کھا کر صحت مند ہو۔

شکر کی تعریف

"شکر کی تعریف یہ ہے کہ کسی کے اِحسان و نعمت کی وجہ سے زبان، دل یا اَعضاء کے ساتھ اس کی تعظیم کرنا۔

شکر کفر کی ضد ہے

راغب اصفہانی نے شکر کی تعریف میں کہا ہے کہ:

الشُّكْرُ تَصَوُّرُ النِّعْمَةِ وَإِظْهَارُهَا وَيُضَادُّهُ

الكُفْرُ وَهُوَ نِسْيَانُ النِّعْمَةِ وَسَتْرُهَا

شکر عبارت ہے نعمات کا اظہار کفر کے مقابلے میں

اسی طرح نعمت کو بھول جانا اور چھپانا ہے۔

شکر اور حمد کا فرق

شکر

- نعمت
- احسان
- زبان
- بدن

حمد

- علم
- اختیار
- قدرت
- ارادہ
- واقعی خوبی

واقعات

- موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ
- ابراہیم ادہم اور شقیق بلخی

شکر

کیا ہے؟

اصطلاحی معنیٰ: شکر

- کسی کے احسانات کو تصور کرنا۔
- سوچنا۔
- اظہار کرنا زبان سے یا عمل سے۔
- احسان ماننا۔
- شکر کا تعلق اقرار سے ہے۔
- اقرار زبان سے۔
- دل سے عمل سے...جی میرے محترم!

شکر ڈیوٹی ہے

بَلِ اللّٰہَ فَاعْبُدْ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ

گویا اللہ کا شکر ادا کرنا ایک ڈیوٹی ہے

ہماری چوائس نہیں۔

(الزمر: 66)

ناشکرے نافرمان

ناشکرے نافرمان ہوتے ہیں!:

جو نعمت دینے والے کیلئے عاجزی اختیار نہیں کرتا، نہ اس سے راضی ہوتا ہے، نہ محبت کرتا ہے وہ شکر کا حق ادا نہیں کرتا۔ شکر کیلئے نعمت کی پہچان ضروری ہے۔

جس نے نعمت کو پہچان لیا اور نعمت دینے والے کو نہ پہچانا اس نے بھی شکر ادا نہیں کیا۔

شکر اطاعت ہے

”اللہ کی اطاعت شکر ہے۔

”شکر“ عبادت کی ایک قسم :

رَبِّ أَعِنِّي عَلَىٰ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

شکر کا فائدہ کیا ہے! :

» اللہ مزید دیتا ہے

» اجر ملتا ہے

» دل خوشی سے بھر جاتا ہے

» مصیبتیں ٹل جاتیں ہیں

» عافیت ملتی ہے

شکر عبادت ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَا یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْہُ وَاشْکُرُوْا لَہٗ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

تم اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پوج رہے ہو وہ تو محض بت ہیں اور تم ایک جھوٹ گھڑ رہے ہو در حقیقت اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمہیں کوئی رزق بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے اللہ سے رزق مانگو اور اُسی کی بندگی کرو اور اس کا شکر ادا کرو، اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

(العنکبوت۔۱۷)

شکر

کے طریقے کیا ہے؟

شکر کی عادت اپنانے کے سات (7) طریقے:

(1) شکر کے فضائل و واقعات کا مطالعہ کیجیے

(2) اپنے سے کم تروادنیٰ پر نظر کیجئے

(3) ربّ تعالٰی کی نعمتوں پر غور کیجئے

(4) نعمتوں کے زوال کا خوف کیجئے

(5) شکر گزاروں کی صحبت اِختیار کیجیے

(6) مختلف اعضاء سے شکر ادا کیجئے

(7) مصیبتوں پر بھی شکر کیجئے

شکر میں رضا الٰہی ہے۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدُهُ

عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا۔

(صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب استحباب حمد اللہ تعالیٰ

بعد الاکل والشرب، حدیث نمبر: ۲۷۳۴)

شکر اور حمد کا فرق؟

"کسی بھی خوبی پر زبان سے ثنا خوانی حمد کہلاتی ہے چاہے اس خوبی کا تعلق ذاتی چیزوں سے ہو جیسے کہ علم وغیرہ یا متعدی چیزوں سے ہو جیسے کہ کسی کا بھلا کر دینا وغیرہ۔ جبکہ شکر اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی نعمت کے مقابلے میں نعمت کنندہ کی تعظیم کے لئے کیا جائے، چاہے وہ زبانی تعریف ہو، یا قلبی نظریہ اور محبت ہو، یا اعضا کے ذریعے خدمت کے کسی کام کی صورت میں عیاں ہو۔

لقمان کی بیٹے کو نصیحت

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿١٢﴾

”اور بے شک ہم نے لقمان کو دانائی عطا کی اور

حکمت سے نوازا کہ شکر کر اللہ کا۔“

شکر نعمتوں کا تقاضا ہے

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

(النحل۔۷۸)

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا تم
کسی چیز کو نہ جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھیں اور
دل دیے تاکہ تم شکر کرو۔

ناشکری کا انجام

1. نعمتوں
2. صلاحیتوں
3. احسانات
4. کامیابیوں کا خاتمہ

شکر

اللہ تعالیٰ سے تعلق کی بنیاد ہے

ضربِ کلیم

اعلان جنگ دور حاضر کے خلاف

ہزار چشمہ ترے سنگِ راہ سے پھُوٹے
خودی میں ڈُوب کے ضربِ کلیم پیدا کر

فی امان اللہ

مع السلامة